تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندہ مزدور کے اوقات

خدا نے آج تک اُس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال)

حکومت یکم مئی محنت کشوں کے عالمی دن
کے موقع پر
آل پاکستان ورکرز کنفیڈریشن کی ریلی میں
پیش کردہ مطالبات منظور کرے

شائع کردہ:- شعبہ نشرواشاعت

آل پاکستان ورکرز کنفیڈریشن (رجسٹرڈ)

بختیار لیبر ہال 28 نسبت روڈ لاہور فون نمبر:- 37229419 /37222192 فیکس نمبر:-042-37239529

ا- بے روزگاری، غربت، جہالت اور سماج میں بے پناہ اونچ نیچ کو ختم کیا جائے اور قومی اقتصادی خودکفالت کی پالیسی اپنائی جائے-

یکم مئی عالمی دن کے موقعہ پر آل پاکستان ورکرز کنفیڈریشن (رجسٹرڈ) کا یہ عظیم الشان اجتماع ملک میں روز افزوں بے روزگاری بالخصوص نوجوانوں کی شدید بے روزگاری اور تعلیم کے حصول میں مہنگائی کی وجہ سے جہالت، سماج میں جاگیرداری واجارہ داری،

سرمایہ پرستی کی لعنت، امیر وغریب میں بے پناہ تفاوت میں دن بدن اضافہ اور ضروریات زندگی کی اشیاء میں روز افزوں مہنگائی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان وصوبائی وزراء اعلیٰ اور قومی وصوبائی اسمبلیوں، سپیکر قومی اسمبلی آف پاکستان اور اُس کے ارکان اور تمام سیاسی جماعتوں سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں روز افزوں مہنگائی، عام بے روزگاری،

غربت میں بے پناہ اضافہ، غربت کی وجہ سے مہنگی تعلیم، جاگیرداری وسرمایہ پرستی اور اجارہ داری اور سماج میں امیر و غریب کے مابین بے پناہ فرق کے خاتمے کے لئے دور رس سماجی، اقتصادی، زرعی اور سیاسی اصلاحات کا نفاذ جلد کریں اور ملک میں قومی اقتصادی خودکفالت کی پالیسی اپنا کر قومی صنعت وزراعت اور تجارت کو ترقی دیکر نوجوانوں کی عام بے روزگاری، بڑھتی ہوئی غربت اور بچوں کی مشقت وجبری محنت کی لعنت کا جلد از جلد خاتمہ کیا جائے اور ہر بچے و بچی کو بلا امتیاز مفت معیاری تعلیمی سہولت مہیا کی جائے- امیر وغریب کے مابین بے پناہ فرق اور خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک اور تشدد کا خاتمہ اور جاگیرداری کا فرسودہ نظام ختم کیا جائے اور سرکاری زمین بے زمین کسانوں کو دی جائے اور ملک کے جاگیرداروں وسرمایہ داروں اور بڑے تاجروں سے ٹیکس وصول کیا جائے جبکہ اس وقت 80 فیصد ٹیکس گزار تنخواہ دار طبقہ ہے-

۲- وفاقی وصوبائی حکومتوں سے کارکنوں کی تنخواہ، الاؤنسز اور پنشنوں میں اضافہ کا مطالبہ-

یہ اجلاس وزیراعظم پاکستان وصوبائی وزیراعلےٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آئندہ وفاقی بجٹ میں سرکاری ونیم سرکاری بینکوں، نجی صنعتی وتجارتی اداروں کے ملازمین کی تنخواہوں وپنشنوں میں کمر توڑ مہنگائی کے پیش نظر پچاس فیصد اضافہ کرے، کم از کم اُجرت مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار مقرر کرے، بڑھاپے کی پنشن کم از کم پندرہ ہزار روپے مقرر کی جائے، سرکاری ونیم سرکاری اداروں کی ایڈہاک ریلیف تنخواہ میں مدغم کیا جائے اور میڈیکل وکنوینس الاؤنسز میں بھی اضافہ کیا جائے-

۳- کارکنوں کی کام پر جان اور صحت کے تحفظ کے لئے فوری اقدامات کیئے جائیں-

یہ اجتماع اس امر پر شدید تشویش اور غم وغصے کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی اہم صنعتوں بمعہ کان کنی، ٹرانسپورٹ، بجلی، ریلوے، کیمیکل، انجینئرنگ، کنسٹرکشن، ٹیکسٹائل صنعتوں میں سیفٹی تدابیر کی ہدایات پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے کارکنوں کے آئے دن المناک حادثات اور پیشہ وارانہ بیماریوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اسی وجہ سے بلدیہ ٹاؤن کراچی میں 250 سے زائد اور سندر اسٹیٹ لاہور میں یک لخت 52 کارکن لقمہ اجل بن گئے-

یہ اجتماع حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آئی ایل او کی کنونشن نمبر 155، 176، 81 کے تحت موجودہ سیفٹی قوانین میں ترقی پسندانہ ترامیم کرکے ان کا موثر نفاذ کرے اور قومی وصوبائی سطح پر سہ فریقی " سیفٹی اینڈ ہیلتھ کونسل " قائم کرے-

موجودہ فرسودہ ورک مین معاوضہ ایکٹ 1926ء میں ترقی پسندانہ ترامیم کرے جس میں آئی ایل او کے فیصلے کے مطابق پیشہ وارانہ بیماریوں کی فہرست شامل کرے اور کم ازکم معاوضہ کی رقم المناک حادثہ اور مکمل پیشہ وارانہ بیماریوں کی صورت میں مبلغ 25 لاکھ روپے مقرر کرے اور ایمپلائز سوشل سیکورٹی سکیم اور کارکنوں کی صنعتوں میں پیشہ وارانہ بیماریوں کی ریسرچ اور اُن کو روکنے کے لئے کام والی جگہوں میں بروئے کار لایا جائے اور صنعتی تعلقات ایکٹ کے تحت ورکس کونسل کے ذریعے صنعتی ادارہ میں کام پر سیفٹی کے اُصولوں پر سختی سے عمل کرایا جائے- وفاقی وصوبائی حکومتیں اُن اداروں میں ملازمین اور مثالی انتظامیہ کی قومی سطح پر حوصلہ افزائی اور انعامات دے کر سیفٹی کے اُصولوں پر مثالی کردار سرانجام دینے کا قومی طریقہ کار اپنایا جائے-

۴- کارکنوں کی پنشن اور کام پر حادثہ کی صورت میں معاوضہ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان وصوبائی وزراء اعلیٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار صنعتی،

تجارتی اداروں میں ملازمین کی بڑھاپہ پنشن اور المناک حادثہ یا مکمل معذوری کی صورت میں متاثرہ کارکنوں کو مبلغ 25 لاکھ روپے معاوضے کی رقم مقرر کی جائے اور کم ازکم بڑھاپے کی پنشن 25000 روپے مقرر کی جائے اور سوشل سیکورٹی سکیم کے تحت کارکنوں کو ریٹائرمنٹ پر مفت میڈیکل سہولت بحال رکھی جائے-

۵- حکومتی وخودمختار اداروں، نجی اداروں اور تجارتی اداروں میں تعینات ورکچارجڈ، ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کیا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان وصوبائی وزراء اعلیٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں ورکچارجڈ، ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کو فوری طور پر ریگولر کیا جائے اور پنجاب بھر کی لیبر کالونیوں کے ملازمین کو مستقل کیا جائے اور اُنھیں لیبر قوانین کے تحت پنشن کا حق دیا جائے-

۶- کمسن بچوں کی جبری مشقت ومحنت، گھریلو ملازمین کے استحصال اور خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کا خاتمہ کیا جائے

یہ اجتماع وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ سماج میں بچوں کی مشقت وجبری محنت اور خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کی لعنتوں کو ختم کرانے کے لئے موثر قانونی ومالی موثر اقدامات کرے اور ہر بچے وبچی کو مفت ومعیاری اور مساوی تعلیم کی ضمانت دے اور کمسن بچوں کی جبری مشقت ومحنت کے مروجہ قانون کو آئی ایل او کنونشن نمبر 29، 105، 182 کی سفارشات کے مطابق ترقی پسندانہ ترامیم کی جائیں اور کام پر جبری محنت کے متاثرین کو جبری محنت سے آزاد کرا کر صحت منداور معقول روزگار کی فراہمی کرائے- یہ اجتماع حکومت پنجاب کا صوبہ میں بچوں کی محنت اور جبری محنت کے خاتمہ کے اقدامات پر تحسین کا اظہار کرتے ہوئے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جبری محنت کے مجوزہ ایکٹ میں پیشگی کو جائز قرار نہ دے اور جبری محنت سے نکالے ہوئے کارکنوں کی مالی وقانونی مدد سے بحالی کی جائے- خواتین کو مساوی کام پر مساوی اُجرت کی ادائیگی آئی ایل او کنونشن نمبر 100 کے اُصولوں کے مطابق یقینی بنائے اور گھریلو ملازمین گھر میں کام کرنے والے کارکنوں کے تحفظ کے لئے آئی ایل او کنونشن کے تحت قانون سازی کر کے اُن کو موثر تحفظ فراہم کیا جائے-

۷- ملک کے محنت کشوں، کسانوں اور دانشوروں کو پالیسی ساز اداروں میں نمائندگی دی جائے-

یہ اجتماع حکومت پاکستان وصوبائی حکومتوں اور ملک کے پالیسی ساز اداروں اور تمام سیاسی جماعتوں سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کے پالیسی ساز اداروں میں محنت کشوں، کسانوں اور دانشوروں کو موثر نمائندگی دی جائے تاکہ ملک میں عوامی سطح پر جمہوریت کو تقویت ملے اور وہ سماجی، اقتصادی اور لیبر کے مسائل کے موثر حل کرنے میں مدد ومعاون ہوں-

۸- ملک سے لوٹی ہوئی دولت اور معاف کردہ قرضوں کو قومی خزانے میں واپس لایا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک سے باہر ناجائز طریقوں سے بھیجی گئی دولت کو ملک میں واپس لایا جائے اور ذمہ داران کے خلاف سخت کاروائی کی جائے- جبکہ سابقہ وزیرخزانہ نے خود اعتراف کیا تھا کہ پاکستان کے سرمایہ داروں وجاگیرداروں اور بعض سیاستدانوں کے 200 ارب ڈالر بیرون ملک بینکوں میں جمع ہیں-

قومی خزانے سے حاصل کردہ معاف کیے گئے قرضوں کو قومی خزانے میں جمع کروایا جائے اور اس رقم کو ملک کی صنعتی و زرعی ترقی اور غریب عوام کی بنیادی ضروریات کی فراہمی پر صرف کیا جائے اور غیرملکی قرضوں کی زنجیروں سے قومی اقتصادیات کو آزاد کرایا جائے-

۹- بینکوں بالخصوص نیشنل بینک اور نادرا کے ملازمین پر ٹریڈ یونین پابندیوں کو ختم کیا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان اور وفاقی وزیرخزانہ سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بینکوں کے ملازمین پر ٹریڈ یونین کے بنیادی ضمانت شدہ حقوق کے خلاف عائد کردہ پابندی ختم کرائیں اور دفعہ 27-B منسوخ کریں- نادرا، سول ایویشن اور زرعی کارکنوں کے ہزاروں ملازمین پر ٹریڈ یونین سازی کی پابندی ختم کی جائے یہ پابندیاں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل نمبر 17-الف میں ضمانت شدہ بنیادی حق اور حکومت پاکستان کی توثیق شدہ آئی ایل او کنونشن نمبر 87، 98 کے اُصولوں کے خلاف ہے- اس لئے یہ غیرآئینی پابندیاں جلد ختم کی جائیں-

۱۰- آئی ایل او کی کنونشنوں کے مطابق مزدور قوانین میں ترقی پسندانہ ترامیم کی جائیں اور اُن کا موثر نظام کے ذریعے نفاذ اور سہ فریقی لیبر کانفرنس کا انعقاد کیا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان اور صوبائی وزراء اعلےٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آئی ایل او کنونشنوں اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کارکنوں کے بنیادی ضمانت شدہ حقوق کے مطابق مزدور قوانین میں ترقی پسندانہ ترامیم کریں اور پاکستان کا بین الاقوامی +GSP یورپین یونین کے مابین باہمی معاہدے اور آئی ایل او کنونشنوں کے مطابق ملک میں ترقی پسندانہ لیبر پالیسی کے ذریعے جلد نفاذ کیا جائے اور آئی ایل او کنونشن نمبر 144 کے تحت جلد قومی سہ فریقی لیبر کانفرنس کا انعقاد کرے جو سال 2011 سے منعقد نہیں کی گئی-

۱۱- حکومت قومی مفاد عامہ کے اداروں کی مجوزہ نجکاری کی بجائے ان کی کارکردگی میں اضافے کے لئے اصلاحات کا نفاذ کرے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ قومی مفاد عامہ کے اداروں بمعہ ریلوے، بجلی، سول ایویشن، آئل اینڈ گیس، پی آئی اے، پاکستان سٹیل ملز اور نیشنل بینک وغیرہ کی مجوزہ نجکاری کی بجائے ان کی کارکردگی میں اضافہ کرنے کے لئے ترقی پسندانہ اصلاحات کا نفاذ کرے اور اس میں پیشہ وارانہ ماہرین اور دیانت دار انتظامیہ تعینات کی جائے اور سیاسی مداخلت سے پاک ان قومی اداروں کو چلایا جائے تاکہ ان کی کارکردگی میں اضافہ ہو-

۱۲- حکومت پاکستان وصوبائی حکومتیں آئی ایل او کی توثیق شدہ کنونشن نمبر 81 کے تحت آزادانہ لیبر انسپکشن کے نظام کے ذریعے لیبر قوانین کا موثر نفاذ کرے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان وصوبائی وزراء اعلیٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کی توثیق شدہ کنونشن نمبر 81 کے تحت مزدور قوانین پر موثر عمل درآمد کے لئے آزادانہ لیبر انسپکشن مشینری قائم کرے اور ملک میں صنعتی وتجارتی اور زرعی کارکنوں کے مطابق محکمہ لیبر انسپکٹر بمعہ لیڈی انسپکٹر کی تعداد میں اضافہ کرکے تعینات کیئے جائیں- تاکہ لیبر انسپکشن کے نظام کا موثر نفاذ ہوسکے اور صنعتوں میں آئے دن ہونے والے المناک حادثات سے کارکنوں کی ہلاکت ومعذوری کو روکا جاسکے اور کارکنوں کے اوقات کار پر عمل کرایا جائے- بچوں سے جبری مشقت، خواتین سے امتیازی سلوک اور کام کی جگہ پر نفسیاتی وجنسی ہراسگی کوختم کیا جاسکے- تمام لیبر قوانین بمعہ کم ازکم اُجرت، سوشل سیکورٹی و بڑھاپے کی پنشن اور ورکرز ویلفیئر فنڈ کا سختی سے نفاذ کیا جاسکے- آئی ایل او کی رپورٹ کے مطابق ملک میں اس وقت لاکھوں محنت کشوں کے لئے صرف 572 آفیسران لیبر قوانین کے نفاذ کے لئے ہیں جو کہ نہ ہونے کے برابر ہیں-

۱۳- پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن لمیٹڈ کے ملازمین اور کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے چھانٹی شدہ کارکن بحال کیئے جائیں اوران کے واجبات کی ادائیگی یقینی بنائی جائے اور نیشنل بینک آف پاکستان اور PTCL کے ملازمین کو سپریم کورٹ کے فیصلہ کے مطابق پنشن ادا کی جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ پی ٹی سی ایل اور کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی نجکاری کے نتیجے میں ہزاروں برطرف شدہ کارکنوں کو بحال کرایا جائے اور ان کے ٹریڈ یونین کے بنیادی حقوق کی پاسداری کرائی جائے اور ریٹائرڈ شدہ ملازمین کو حکومت سے PTCL کمپنی کی انتظامیہ کے معاہدے اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق ان کی پنشن کے مکمل واجبات کو ادا کرایا جائے اور کارکنوں کے ٹریڈ یونین حقوق کی پاسداری کرائی جائے نیز نیشنل بینک آف پاکستان کے ملازمین کو بھی سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کے مطابق ریٹائرڈ ملازمین کو جلد پنشن کی ادائیگی کرے-

۱۴- بھٹہ خشت کے کارکنوں کی فلاح وبہبود کے لئے لیبر قوانین کا نفاذ کیا جائے اور حکومت کی اعلان کردہ فی سینکڑہ اُجرت ادا کرنے کو یقینی بنایا جائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان اور صوبائی وزراء اعلےٰ صاحبان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ بھٹہ خشت پر کام کرنے والے محنت کشوں کو حکومت کے اعلان کردہ نرخوں پر ادائیگی کی جائے، کارکنوں کے لئے دیگر اعلان کردہ سہولتوں کے اطلاق کو یقینی بنایا جائے اوران پر فیکٹریز ایکٹ اور فلاحی لیبر قوانین کا نفاذ کیا جائے-

۱۵- ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت کارکنوں کے واجبات ادا کرائے جائیں-

یہ اجلاس وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے ایک کھرب 73 ارب روپے وزارت خزانہ کے پاس جمع ہیں جبکہ صوبوں میں ڈیڑھ سال سے کارکنوں کے بچوں کی تعلیم اور قانونی واجبات جلد ادا کرانے کا انتظام نہیں کیا گیا نیز سوشل سیکورٹی کے تحت ہسپتالوں کی کارکردگی کو بہتر کیا جائے مریضوں کو معیاری ادویات کی فراہمی یقینی بنائے اور میرج گرانٹ کی رقم دولاکھ روپے مقرر کی جائے-

۱۶- وفاقی وصوبائی حکومتیں اور سرکاری ونیم سرکاری اور خودمختار اداروں ، صنعتی وتجارتی اداروں کے متوفی ملازمین کی بیوگان اوریتیم بچوں کی فلاح وبہبود کا فیصلہ-

یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ وزیراعظم پاکستان کا ڈیوٹی پرفوت شدہ ملازمین کی بیوگان اوریتیم بچوں کی مدد کے لئے اعلان کردہ خصوصی پیکیج کے مطابق نجی وصنعتی اورتجارتی اداروں کے متوفی ملازمین کی بیوہ اوریتیم بچوں کی امداد کا اطلاق ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت کیاجائے اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے مطابق پاکستان بھر کے دس ہزار ملازمین کو پنشن کی سہولت دی جائے-

۱۷- ملک میں دہشت گردی کی لعنت کے خاتمہ کی جدوجہد کو کامیاب کیا جائے

یہ اجتماع ملک میں دہشت گردی کی لعنت کا خاتمہ کرنے کی پُرعزم قومی جدوجہد کی بھرپور حمایت کرتا ہے اور دہشت گردی انسانیت کے خلاف جرم ہے- یہ اجلاس قومی افواج اور تمام محبّ الوطن طبقات کی اس دہشت گردی کو ناکام کرنے کے لئے اپنی بھرپور حمایت کا یقین دلاتا ہے- سکولوں ، کالجوں ، مساجد اور دیگر جگہوں سے دہشت گردی سے بے گناہ معصوم جانوں کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کو انسانیت کا دشمن قرار دیتا ہے-

ملک کے تمام محبّ الوطن عناصر اور سیاسی جماعتوں اور محنت کشوں سے پُرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ ملک میں دہشت گردی انسان دشمن سرگرمیوں کو ناکام کرے اور ملک میں مذہبی فرقہ بندی سے نفرت کی وباء اور دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرائیں-

یہ اجتماع افواج پاکستان کے اپریشنز " ضرب عضب اور ردالفساد " کی پُرزور حمایت کرتا ہے اس سلسلہ میں شہیدوں کی شہادت پر خراج تحسین پیش کرتا ہے-

حکومت صحافیوں کے لئے ویج بورڈ ایوارڈ جلد قائم کرے اور آزادی صحافت اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے-

یہ اجتماع وزیراعظم پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ صحافیوں کے لئے ویج بورڈ ایوارڈ قائم کرے تاکہ صحافیوں کے دیرینہ معاشی وسماجی حقوق مہیا ہوسکیں نیز صحافیوں کی جبری چھانٹی کو روکوانے کے لئے اقدامات بھی کرے-

اسکارٹ میٹرورکس ملتان روڈ لاہور میں محنت کش کی چھانٹی بند کی جائے ان کو تحفظ ملازمت اور دیگر جائز قانونی مراعات بمعہ رُکی ہوئی تنخواہیں ادا کی جائیں-

خواتین ورکرز کے بچوں کے لئے ڈے کیئر سنٹر، یکساں کام اور یکساں اُجرت اور جائے کار پر جنسی خوف وہراس سے پاک ماحول ممکن بنایا جائے-

تمام ڈرائیورز کی انشورنس ، گڈز ٹرانسپورٹ پر کام کرنے والے مزدوروں کو سوشل سیکورٹی کارڈ اور گڈز ٹرانسپورٹ پر کام کرنے والے مزدوروں کا ٹائم ٹیبل یعنی (اوقات کار) مقرر کیئے جائیں-

سوشل سیکورٹی کارڈ ہر محنت کش کے لئے ہونا چاہیئے ہوم بیسڈ ورکرز اور ڈومیسٹک ملازمین پر پورے لیبر قوانین کا اطلاق عمل میں لایا جائے لیبر کالونی ڈیفنس رائے ونڈ روڈ کے مکینوں کو پینے کا صاف پانی اور سوئی گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے-

ڈیفنس رائے ونڈ روڈ پر 146 فلیٹز کی قرعہ اندازی کو شفاف بنانے کے لئے دوبارہ اور فوری اقدامات کیئے جائیں تاکہ محنت کشوں کی تسلی اور تشفی ممکن ہوسکے-